روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹۰
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۲۵
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۷۳ اتوار ۲۱ - شوال ۱۴۱۴ھ، ۳- شہادت ۱۳۷۳ ہش، ۳- اپریل ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درد، اخلاص اور نیک اعمال دعا کو طاقت بخشتے ہیں

محض دعا کے لفظوں کی بات نہیں ہوا کرتی خدا کی نظر دعا کی گہرائی پر پڑتی ہے۔ دل میں کتنی گہرائی سے اٹھی ہے۔ کس جذبے کے ساتھ اٹھی ہے کس درد کے ساتھ اٹھی ہے۔ کس اخلاص اور ایثار کی روح کے ساتھ اٹھی ہے۔ یہ ساری باتیں ہیں جو دعا کو طاقت بخشتی ہیں اور پھر نیک اعمال دعا کو طاقت بخشتے ہیں۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

نفس کی تین قسمیں ہیں۔ امارہ۔ لوامہ۔ مطمئنہ۔ مطمئنہ کی ایک حالت نفس زکیہ کہلاتی ہے۔ نفس زکیہ بچوں کا نفس ہوتا ہے، جس کو کوئی ہوا نہیں لگی ہوتی ہے اور وہ ہر قسم کے نشیب و فراز سے ناواقف ایک ہموار سطح پر چلتے ہیں۔ نفس امارہ وہ ہے جب کہ دنیا کی ہوا لگتی ہے۔ نفس لوامہ وہ نفس ہے جبکہ ہوش آتا ہے اور لغزشوں کو سوچتا ہے اور کوشش کرتا ہے اور بدیوں سے بچنے کے لئے دعا کرتا ہے۔ اپنی کمزوریوں سے آگاہ ہوتا ہے اور نفس مطمئنہ وہ ہوتا ہے جبکہ ہر قسم کی بدیوں سے بچنے کی بفضل الٰہی قوت اور طاقت پاتا ہے اور ہر قسم کی آفتوں اور مصیبتوں سے اپنے آپ کو امن میں پاتا ہے اور اس طرح پر ایک برودت اور اطمینان قلب کو حاصل ہوتا ہے کہ کسی قسم کی گھبراہٹ اور اضطراب باقی نہ رہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۶۸-۲۶۹)

جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

میں نے آج کے خطبہ کے لئے یہ موضوع چنا ہے کہ کون کون سی چیزیں ہیں جن سے تبتل اختیار کیا جاتا ہے اور توحید کی طرف سفر کے لئے کن کن چیزوں کا چھوڑنا ضروری ہے۔ ان میں سے سب سے پہلے جھوٹ ہے۔ جو تمام برائیوں کی جڑ، سب سے بڑا وہ گناہ جو قرآن کریم کے نزدیک شرک کا درجہ رکھتا ہے اور جسے نجاست قرار دیا گیا ہے اور یہ ایسا گناہ ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پایا جاتا ہے اور یہ ایک ایسا گناہ ہے جس کو سچے بھی لاعلمی میں اختیار کر جاتے ہیں اور جس سے بچنے کے لئے بہت باریک در باریک نگاہ سے نیچے اترنا پڑتا ہے۔ پس اس مضمون کو سمجھانے کے لئے میں آج (اللہ نے چاہا تو) پوری کوشش کروں گا اور اگر آج یہ مضمون ختم نہ ہوا تو اگلے خطبہ میں اسی کو جاری رکھا جائے گا۔

قرآن کریم (صاحب ایمان) کی یہ شان بیان فرماتا ہے (-) جو شخص بھی توبہ کرے اور نیک عمل کرے (-) وہ توبہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف تیزی سے جھکتا ہے۔ یہ وہی تبتل کا مضمون ہے لیکن دوسرے لفظوں میں بیان ہوا ہے۔

تبتل الی اللہ کا مطلب ہے اللہ کے غیر کو چھوڑو اور خدا کی طرف دوڑو اور (توبہ کرتے ہوئے اللہ کی طرف تیزی سے جھکنے) کا بھی بالکل وہی معنی ہے۔ صرف دوسرے الفاظ میں اس مضمون کو موقع و محل کے مطابق بیان فرمایا گیا۔ اور اس کی تشریح اگلی آیت میں ہے۔ اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے تیزی سے جھکنا کس کو کہتے ہیں (-) یہ ان لوگوں کو نصیب ہوتا ہے جو جھوٹ کو دیکھتے بھی نہیں (اس کا) ایک مطلب ہے جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ ایک یہ ہے کہ اس پر نگاہ تک نہیں ڈالتے۔ اس قدر مکروہ سمجھتے ہیں کہ اس سے دور بھاگتے ہیں۔ چنانچہ اس مضمون کی تشریح آگے ہے کہ (-) جھوٹ کی ادنیٰ قسموں سے بھی پرہیز کرتے ہیں۔ لغو باتیں جھوٹ کی ایک قسم ہیں۔ لیکن بہت ہی معمولی سی قسم ہیں تو جب وہ لغوبات کی مجالس کو دیکھتے ہیں تو اس میں ان کو کوئی دلچسپی نظر نہیں آتی (-) عزت کے ساتھ اپنا دامن بچاتے ہوئے

باقی صفحہ ۷ پر

نکاح و تقریب رخصتانہ

○ محترمہ عزیزہ رضوانہ مجید صاحبہ بنت مکرم مجید اللہ خان صاحب دارالبرکات ربوہ کا نکاح بہمراہ مکرم جاوید حیدر حمید صاحب ابن مکرم حمید احمد صاحب لائلپوری بعوض ۵۰۰۰ سٹرلنگ پونڈز مورخہ ۹۴-۳-۱۶ کو مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھا۔ مورخہ ۹۴-۳-۲۰ کو ایوان محمود میں رخصتی کا اہتمام کیا گیا تھا اس موقع پر مکرم عبدالمالک صاحب (نمائندہ الفضل لاہور) نے دعا کروائی۔ اگلے روز ایوان محمود میں ہی دعوت ولیمہ منعقد ہوئی جہاں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ عزیزہ رضوانہ مکرم آغا محمد عبداللہ صاحب خان (وفات یافتہ) کی پوتی اور اور مکرم جاوید صاحب چوہدری غلام حسین صاحب اورسیئر کے پوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

○ محترمہ عزیزہ نازیہ مقدس خان صاحبہ بنت مکرم غلام مصطفیٰ خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کا نکاح عزیز لقمان فرید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام قادر صاحب آف دارالبرکات حال امریکہ سے مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ ۹۴-۲-۲۸ کو بیت المبارک میں بعوض دس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پڑھا اور دعا کرائی۔

عزیزہ نازیہ مقدس مکرم مولوی محمد منشی خان صاحب (وفات یافتہ) معلم اصلاح و ارشاد و پنجابی شاعر کی پوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ بہت بابرکت فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک گھروں میں سے ایسا گھر زیادہ اچھا ہے جس میں کوئی یتیم باعزت طریق پر رہتا ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغاسیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیراحمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۳ - شہادت ۱۳۷۳ھش ۳ - اپریل ۱۹۹۴ء

مشعل راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

۱۔ بیعت اور توبہ اس وقت فائدہ دیتی ہے جب صدق دل اور اخلاص نیت سے اس پر قائم ہو اور کاربند بھی ہو جاوے۔

۲۔ روحانی حالت کے سنوارنے اور اس باغ کے پھول کھانے کے لئے بھی تم کو چاہئے کہ اس باغ کو وقت پر خدا کی جناب میں (عبادتیں) ادا کرکے اپنی آنکھوں کا پانی پہنچاؤ- اور اعمال صالحہ کی نہر سے اس باغ کو سیراب کرو- تا وہ ہرا بھرا ہو اور پھلے پھولے اور اس قابل ہوسکے کہ تم اس کے پھل کھاؤ۔

۳۔ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کو دوسرے کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

۴۔ خدا تعالیٰ کی نظر انسان کے دل پر پڑتی ہے۔ پس رب سے اقرار سچا کرلو اور دل کو اس اقرار میں زبان کے ساتھ شریک کرلو کہ جب تک قبر میں جاویں ہر قسم کے گناہ سے شرک وغیرہ سے بچیں گے۔

۵۔ خدا تعالیٰ متقی کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ وہ اپنے وعدوں کا پکا اور سچا اور پورا ہے۔

۶۔ اگر انسان نے کسی خاص منزل پر پہنچنا ہے تو اس کے واسطے چلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جتنی لمبی وہ منزل ہوگی اتنا ہی زیادہ تیزی کوشش اور محنت اور دیر تک اسے چلنا ہوگا۔ سو خدا تعالیٰ تک پہنچنا بھی تو ایک منزل ہے۔ اور اس کا بُعد اور دُوری بھی لمبی۔

۷۔ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کا سچا ہے وہ بڑا رحیم و کریم اور ماں باپ سے بھی زیادہ مہربان ہے مگر وہ دغاباز کو بھی خوب جانتا ہے۔

۸۔ خدا تعالیٰ قادر ہے کہ کسی کے دل میں ایمان کی حقیقی جڑ لگادے اور پھر اسے اس کے ثمر کھلادے یا کسی کو اس کی بدی کی وجہ سے قہر کی آگ سے ہلاک کرے۔ پس دعا ہی کرنی چاہئے تا اس کی توفیق شامل انسان ہو۔

۹۔ نادان انسان سمجھتا ہے کہ دنیا بہت دیر رہنے کی جگہ ہے۔ میں پھر نیکی کرلوں گا اس واسطے غلطی کرتا ہے اور عارف سمجھتا ہے کہ آج کا دن جو ہے یہ غنیمت ہے۔ خدا معلوم کل زندگی ہے کہ نہیں۔

۱۰۔ صرف انسان کی فطرت میں ایک نیک بات یہ ہوتی ہے کہ وہ بدی کو چھوڑ کر نیکی کو اختیار کرتا ہے۔ اور یہ صفت انسان میں ہی ہوتی ہے۔ کیونکہ بہائم میں تعلیم کا مادہ نہیں ہوتا۔

ہم کارواں ہیں آپ ہیں سالارِ کارواں
دونوں کا ربطِ باہمی رفتار کی ہے جاں
جو کر رہے تھے اپنا تعاقب کہاں گئے
اور ہم پہنچ گئے ہیں بفضلِ خدا کہاں

ابوالاقبال

احمدی احمدی، کُو بہ کُو، صف بہ صف
خندہ رُو، خندہ لب، سربکف سربکف!

ان کے نرغہ میں ہیں آسمان و زمیں!
ان کے در چار سُو، ان کے گھر ہر طرف

ان کے چہرے عجب، ان کی باتیں غضب
ان کے لب سبدِ گل، ان کی آنکھیں صدف!

اے عدوئے مبیں، روشنی بھی کہیں
بن سکی ہے کبھی تیرگی کا ہدف؟

ان کو ٹوکو گے کیا؟ ان کو روکو گے کیا؟
ان کی جرأت سِوا ہے مثالِ سلف!

صف بہ صف، صف بہ صف، صف بہ صف صف بہ صف
سر بکف، سربکف، سربکف، سربکف

پرویز پروازی

اسیرانِ راہِ مولا کے نام

لہو سے اپنے لکھی ہیں، سپوتوں نے وہ تحریریں
کہ جن کو پڑھ کے مٹ جائیں، جہانداروں کی تدبیریں

سپوتِ احمدیت ہیں فداکاری کے متوالے
انہیں کیسے ڈرائیں گی، ستم گاروں کی تعزیریں

اسیری پر تمہاری ناز کرتے ہیں ملائک بھی
کہ آزادی سے بہتر ہیں اسیری کی یہ زنجیریں

تمہی وہ اہل ہمت ہو، سنو! طاہر کے متوالو
زمانے کی نگاہوں میں رہیں گی جن کی تصویریں

زہے قسمت! جو ہو مقبول، امجد کا یہ نذرانہ
رہیں تاریخ میں زندہ عقیدت کی یہ تعبیریں

یعقوب امجد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ فرنٹیر پوسٹ

نسیم سیفی کی گرفتاری

جماعت احمدیہ کی ایک ممتاز شخصیت اور جماعت احمدیہ کے ترجمان روزنامہ الفضل ربوہ کے ایڈیٹر مسٹر نسیم سیفی، جن کی عمر اس وقت ۷۸ سال ہے، کو گستاخی رسول کے قوانین کے تحت حال ہی میں گرفتار کیا گیا۔ ان کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی سلسلہ احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور کا لفظ استعمال کیا۔ چار دوسرے افراد کو بھی، جن میں الفضل کے پبلشر اور مذکورہ اخبار کے (پرنٹر) بھی شامل ہیں، اسی الزام کے تحت گرفتار کیا گیا۔ ان کو ہتھکڑی لگا کر ان کی بے عزتی کی گئی اور اسی حالت میں ان کو ربوہ کی سڑکوں پر لایا گیا۔

آج کل وہ چنیوٹ سب جیل میں قید ہیں اور چار ہفتے گزر جانے کے باوجود ان کی ضمانت منظور نہیں کی گئی۔

مسٹر نسیم سیفی نے ۱۹۴۴ء میں گورنمنٹ آف انڈیا کے ایک محکمہ سے استعفیٰ دے کر (دین حق) کی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کی تھی۔ انہوں نے ایک مشنری کے طور پر افریقہ کے مختلف ممالک میں ۴۰ سال سے زیادہ خدمات سرانجام دیں اور ان کے ذریعہ ہزاروں آدمیوں نے جن میں بے شمار مشرکین بھی شامل تھے دین حق کو قبول کیا۔ افریقہ کے قیام کے دوران وہ نائیجیریا کے ہفتہ وار اخبار "دی ٹروتھ" کے ایڈیٹر کے فرائض سرانجام دیتے رہے اور اس دوران کئی افریقی ممالک کے سربراہان مملکت سے ان کے گہرے مراسم رہے۔ وہ ایک خدا رسیدہ، منکسر المزاج، سادہ طبع، اور محبت کرنے والے انسان ہیں۔ وہ شاعر، مصنف، اور بہت بڑے مقرر بھی ہیں اور وہ روزنامہ نوائے وقت کے سابق ایڈیٹر حمید نظامی کے کلاس فیلو اور دوست بھی ہیں۔

افریقہ کے قیام کے دوران انہوں نے پاکستان کے دفاع میں کئی مضامین لکھے جو بعد میں ایک کتاب کی شکل میں شائع کئے گئے۔ یہ کام انہوں نے افریقہ میں ہندو لابی کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے کیا۔ اور کسے معلوم نہیں کہ یہ بھارتی لابی ہر جگہ کس طرح پاکستان کے قیام کے خلاف کام کر رہی تھی۔

میری پاکستان ہیومن رائٹس کمیشن (HRCP) سے پرزور درخواست ہے کہ وہ اس گستاخی رسول کے قوانین کے غلط استعمال کا فوری نوٹس لے۔ میری وزیراعظم پاکستان سے بھی درخواست ہے کہ وہ خود اس معاملہ میں مداخلت کریں اور مسٹر نسیم سیفی کے خلاف دائر کئے گئے مقدمات کے واپس لئے جانے کے احکامات جاری کریں۔ اس کیس میں فوری اور بلا تاخیر اٹھایا گیا قدم یقیناً پاکستان میں تیزی سے زوال پذیر ہونے والے انسانی حقوق کو بہتر بنانے میں مفید ثابت ہو گا۔

یہ یقیناً ایک امید افزا بات ہے کہ پاکستان لاء کمیشن کے ایک اجلاس جس کی صدارت چیف جسٹس آف پاکستان کر رہے تھے۔ اس قانون کو جس طرح غلط طور پر پولیس اور فرقہ وارانہ تنظیمیں استعمال کر رہی ہیں۔ اس پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اب یہ کوئی راز کی بات نہیں رہی کہ اس قانون کو اقلیتوں کو تنگ اور پریشان کرنے کے لئے بہت غلط طور پر استعمال کیا گیا ہے۔

میں اس موقعہ پر اپنے پاکستانی بھائیوں کو عید مبارک کا تحفہ پیش کرتا ہوں اور ان سے پرزور درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان اسیران کی جلد رہائی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

ناصر احمد خالد- لاہور

(فرنٹیئر پوسٹ ۲۲- مارچ ۹۴ء)

Arrest of Naseem Saifi

A distinguished Ahmadi leader Mr Naseem Saifi, 78, Editor of the daily *Al Fazal Rabwa*, the official organ of Jamaat-Ahmadia was arrested under blasphemy laws. The charges against him are, that he used the word "Hazoor" while referring to Hazrat Mirza Ghulam Ahmad Sahib, founder of the Ahmadia movement. Four other persons, including the publisher and writer of above news-paper were also arrested under the same charges. They were handcuffed, humiliated, insulted and paraded in the bazars of Rabwah.

Presently they are lodged in Chiniot sub-jail and are not granted bail as yet though more than four weeks have passed.

Mr. Naseem Saifi, resigned from his services in government of India in year 1944 and devoted his life for the service of He served as an missionary for our forty years in various parts of Africa and several thousand people including Pagans accepted Deen-e-Haq through him. He was the former editor of the Nigeria's Muslim newspaper *"The Truth"* and a personal friend of the then top African leadership. A noble, humble simple and loving person, poet, writer and great orator, he was a class fellow and friend of late Mr. Hameed Nizami of the daily *Nawe-i-Waqt*.

While in Africa he wrote several articles in defence of Pakistan which were published later on in a form of book. This was to encounter Hindu lobby in Africa, which was against the creation of Pakistan.

An old student of Islamia College, Ahmad Khan and Maulana Ilmuddin Salik were hand-cuffed and paraded in Rabwah Bazars. Another Dr. Akhtar Hameed Khan!

I urge Human Rights Commission of Pakistan (HRCP) to take immediate notice to this case of gross misuse of blasphemy laws. I also request the prime minister of Pakistan to intervene in the matter and order withdrawal of cases against him. Immediate and prompt action shall surely improve the fast deteriorating condition of human rights in Pakistan.

It is indeed very much reassuring that in a session of Pakistan Law Commission, presided over by the chief justice of Pakistan, concern was reportedly expressed over the way the law is misused by the police and sectarian organisations. It is no secret now that the law has been grossly used to harass and bully the minorities.

I take the opportunity to wish happy Eid mubarak to my fellow Pakistanis and urge them to pray for the early release of prisoners
NASIR AHMAD KHALID
Lahore.

THE FRONTIER POST *Tuesday March 22, 1994*

عطاء المنان طاہر

سمر ٹائم

(Summer Time)

پاکستان میں سکول دفاتر اور فیکٹریاں سردیوں میں جلدی کھلتی ہیں جبکہ گرمیوں میں ان اوقات میں کچھ تاخیر ہوتی ہے۔ یعنی جو دفتر سردیوں میں صبح آٹھ بجے کھلتا ہے وہی دفتر گرمیوں میں نو بجے کھلتا ہے۔ اس طرح ہر فیکٹری، دفتر، اور سکول کو گرمیوں اور سردیوں میں اپنے اوقات اور شیڈول تبدیل کرنے پڑتے ہیں۔ لیکن لندن میں ایسا سسٹم نہیں۔ بلکہ جو دفتر سردیوں میں ۱۰ بجے کھلتا ہے وہ گرمیوں میں بھی ۱۰ بجے کھلے گا اور ان کو اپنا سارا شیڈول تبدیل نہیں کرنا پڑے گا۔ اس سہولت کے پیش نظر اپنے شیڈول تبدیل کرنے کی بجائے اپنی گھڑیوں کے وقت کو تبدیل کر لیتے ہیں۔

گھڑیوں کے وقت کی تبدیلی اس طرح ہوتی ہے کہ وہ گرمیوں میں اپنی گھڑیاں اپنے معیاری وقت سے ایک گھنٹہ آگے کر لیتے ہیں۔ اور یہ تبدیلی چھ ماہ رہتی ہے۔ پھر سردیوں میں گھڑیاں ایک گھنٹہ روک لی جاتی ہیں۔ اور وہ دوبارہ اپنے معیاری وقت کے مطابق کام کرتے ہیں۔ یہی معیاری وقت GMT گرین وچ مین ٹائم ہے۔

وقت کی یہ تبدیلی ہر مارچ اور ستمبر کے

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر بشیر احمد- امریکہ

مشرق وسطیٰ کے ممالک کی تیل کی دولت

آج کی دنیا میں تیل کی فراہمی اور اس کا استعمال ہر ملک کی صنعتی' مالی' خوشحالی' اور معیار زندگی کا ایک پیمانہ بن گیا ہے۔ مغربی ممالک اور جاپان کی معاشی صحت کا انحصار سستے تیل کی فراہمی میں ہے۔ امریکہ میں جن دنوں جمی کارٹر صاحب صدر تھے۔ اوپیک OPEC (تیل فراہم کرنے والے ممالک کی تنظیم) نے ایک باضابطہ نظام کے تحت تیل کی پیداوار کم کر کے تیل کی بین الاقوامی منڈیوں میں' تیل کی قیمت میں اضافہ کر دیا تھا۔ ان دنوں امریکہ میں تیل ۳۴ ڈالرز فی بیرل کے حساب سے فروخت ہوتا تھا۔ اس کا اثر امریکہ کی معیشت پر یہ پڑا۔ کہ مہنگائی (Inflatation) میں ۲۱ فیصد کا اضافہ ہوا۔ اور سود کی شرح تیرہ فیصد ہو گئی۔ اور زرمبادلہ کے خسارے میں بڑا اضافہ ہوا اس لئے کہ تیل خریدنے کے لئے زیادہ ڈالرز ادا کرنے پڑتے تھے۔ مغرب کے ترقی یافتہ ممالک کی اقتصادی حالت امریکہ جیسی ہی خراب تھی۔

امریکہ کی معاشی بدحالی کا اثر صدارتی انتخاب پر یہ پڑا کہ گورنر ریگن نے جمی کارٹر کو انتخابی مہم میں للکارا اور امریکی عوام کے سامنے یہ سوال پیش کیا' کہ وہ جمی کارٹر کے زمانہ پریذیڈنسی میں معاشی طور پر خوشحال ہیں یا اس سے چار سال پیشتر؟ ریگن صاحب نے امریکہ کی معاشی خستگی سے (جو تیل کی قیمت میں اضافہ کی وجہ سے ہوئی تھی) سیاسی طور پر خوب فائدہ اٹھایا۔ اور جمی کارٹر صاحب کو انتخاب میں ہرا دیا۔ اور ریگن امریکہ کا صدر منتخب ہوا۔

رونالڈ ریگن صاحب نے امریکی صدارت کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سستے تیل کے حصول کے لئے سی آئی اے (امریکہ کا جاسوسی ادارہ) کو شامل کر کے ایک بڑا ہولناک منصوبہ تیار کیا اس کا مدعا یہ تھا کہ تیل کے ذخائر سے بھرپور دو ممالک جن میں ایک عرب ہے اور دوسرا غیر عرب (یعنی عراق اور ایران) کو کسی نہ کسی طرح آمادہ پیکار کیا جائے۔ ان کا قیافہ تھا کہ ان ممالک کو جنگ جاری رکھنے کے لئے اسلحہ اور فضائی جیٹ جہاز خریدنے پڑیں گے۔ جو مغربی ممالک ہی بہم پہنچا سکتے ہیں۔ رقم کی ادائیگی میں لامحالہ انہیں زیادہ سے زیادہ مقدار میں تیل بیچنا پڑے گا۔ اس طرح تیل کی قیمت میں بڑی کمی پیدا ہو جائے گی۔ اس منصوبہ بازی میں بعض بڑے مشہور عرب ممالک کے سربراہوں کی مدد طلب کی گئی جنہوں نے عراق کے صدر صدام حسین کو یہ یقین دلایا کہ امریکہ کسی صورت میں عراق کو شکست کا شکار نہیں ہونے دے گا۔ حال ہی میں اس منصوبہ کی توثیق کا اعتراف سی آئی اے نے کر لیا ہے۔ اور وہ بیانات اخباروں میں شائع ہو چکے ہیں۔

اس منصوبہ کے تحت عراق نے ایران پر حملہ کر دیا۔ مغربی ممالک یہ چاہتے تھے کہ یہ جنگ طویل ہو۔ جنگ کی طوالت کا حل یہ سوچا کہ امریکہ تو عراق کو اسلحہ فراہم کرے۔ اور اسرائیل ایران کو۔ اس آٹھ سالہ جنگ کا ہولناک انجام یہ ہوا۔ ایران کا ۲۰۰ بلین ڈالرز عراق کا ۲۰۰ بلین ڈالرز اور ایک ملین جانوں کا نقصان ہوا۔ مغربی ممالک میں تیل کی فراوانی کی وجہ سے تیل کی قیمتوں میں بڑی کمی ہو گئی۔ ۳۴ ڈالرز فی بیرل سے گر کر بارہ ڈالرز ہو گئی۔ مغربی ممالک میں خوشحالی کی لہر دوڑ گئی۔ اور ریگن صاحب کی سیاست کا سکہ امریکی عوام پر جم گیا۔

سوال یہ ہے کہ صدر صدام حسین نے ایران پر حملہ کرنے کی حماقت کیوں کی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ عرب ممالک کے بعض سربراہوں نے سی آئی اے کے ایماء پر صدر صدام حسین کو یہ یقین دلایا تھا کہ جنوبی ایران میں عربی النسل لوگ آباد ہیں اور وہ اس کا ساتھ دیں گے۔ دوئم وہاں تیل کے ذخائر ہیں۔ سوئم ایران میں خمینی کے انقلاب کے بعد ایرانی فوج بالکل ناکارہ ہو گئی ہے۔ ان کے فوجی آفیسر یا تو خود ہی ملک بدر ہو گئے ہیں۔ یا تختہ دار پر لٹکائے جا چکے ہیں۔ چہارم یہ کہ شط العرب پر قبضہ کرنے کے بعد عراق کو خلیج فارس کا راستہ مل جائے گا۔ شط العرب وہی جزیرہ ہے۔ جو صدر صدام حسین نے از خود شاہ ایران سے عہد نامہ کر کے ایران کی ملکیت میں دے دیا تھا۔ اس کا پس منظر یہ ہے کہ سی آئی اے نے کردوں کو امریکی ہتھیاروں سے لیس کر کے عراق کے خلاف ایک جنگی محاذ قائم کر دیا تھا۔ عراق کی فوج کا ۴۵ فیصد حصہ موصل کے متصلہ علاقوں میں کردوں کے خلاف برسرپیکار تھا۔ صدر صدام حسین نے کردوں سے جان چھڑانے کے لئے شط العرب کو شاہ ایران کی تحویل میں دے دیا۔ سی آئی اے نے یک دم اس سمجھوتہ کے بعد کردوں کو اسلحہ کی فراہمی بند کر دی۔ ان کا لیڈر ملا برزانی امریکہ آ گیا۔ اور یہیں اس کی وفات ہوئی۔ اس کا لڑکا مسعود برزانی اب کردوں کا مشہور لیڈر ہے۔

عراق کی معیشت پر اثر جیسے پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ ایران عراق کی لڑائی میں عراق کا ۲۰۰ بلین ڈالرز کا نقصان ہوا تھا۔ امریکہ کو خطرہ لاحق تھا کہ عراق کہیں زہریلی گیس اور اٹامک بم نہ تیار کر لے۔ لہٰذا مغرب کے سیاستدانوں نے عراق کو تباہ و برباد کرنے کا منصوبہ بنا لیا۔ امریکی سفیر برائے عراق گلیسنی صاحبہ نے صدر صدام حسین سے ملاقات کی اور اسے چکمہ دیا کہ اگر عراق کویت پر قبضہ کر لے۔ تو یہ اہل عرب کا اپنا مسئلہ ہو گا۔ کویت عراق کا حصہ تھا۔ جیسے ہی وہاں تیل کی دریافت ہوئی انگریزی حکمرانوں نے صباح خاندان کو وہاں کا حکمران بنا دیا۔ اور اس طرح سستے تیل کی مکمل اور مسلسل رسائی حاصل کر لی۔ خیر محترمہ گلیسنی کی شہ اور انگیخت پر صدر صدام حسین نے کویت پر قبضہ کر لیا۔ امریکہ اور مغربی ممالک یہ نہیں چاہتے تھے کہ عراق کے قبضہ میں مزید تیل کے ذخائر آ جائیں۔ انہیں تو عراق کو تباہ و برباد کرنے کا ایک بہانہ چاہئے تھا۔ صدر بش نے یو این او سے ریزولیوشن پاس کروا کر پہلے تو عراق کی ناکہ بندی کرا دی۔ درآمد برآمد تجارت کو کالعدم کر دیا بعد میں عراق کو ملیامیٹ کرنے کے لئے ایک مشترکہ فوج تیار کی جس نے جدید ترین تباہ کن ہتھیاروں سے عراق کی وہ تباہی کی جو اب عسکری تاریخ کا ایک اہم حصہ بن گئی ہے۔ عراق کی اس تباہی میں کتنا مالی یا جانی نقصان ہوا اس کا حساب بڑا ہی کٹھن ہے۔

ایران ایران عراق جنگ میں ایران کا مالی نقصان کوئی ۲۰۰ بلین ڈالرز تھا۔ ایران کے زرمبادلہ کا حصول ۸۵ فیصد تیل کی فروخت سے ہے۔ اگر تیل کی ایک بیرل کی قیمت میں ایک ڈالر کی کمی ہو جائے۔ تو ایران کے زرمبادلہ کی آمدنی میں ایک بلین ڈالرز کی کمی ہو گی۔ ایرانی تیل کی قیمت اب بارہ ڈالرز فی بیرل ہے۔ اس سال تیل کی فروخت سے ایران کو صرف چودہ بلین ڈالرز کی آمدنی ہو گی۔ ایران کا واجب الادا قرضہ تخمیناً تیس بلین ڈالرز ہے۔ اس قرضے کی صرف سود کی ادائیگی کا خرچ تین بلین ڈالرز سالانہ ہے۔ زرمبادلہ کے خسارے کی وجہ سے مہنگائی بڑی شدت اختیار کر گئی ہے پہلے ستر ایرانی ریال سے ایک ڈالر ملتا تھا۔ اس کے بعد ۱۴۰۰ ایرانی ریال میں ڈالر ملنے لگا۔ اور اب ۲۰۰۰ ایرانی ریال میں ایک ڈالر ملتا ہے۔ حال ہی میں آیات اللہ مشکیتی صاحب نے جو ایران کے ماہرین کی اسمبلی کے سپیکر ہیں۔ یہ وہ اسمبلی ہے جو مذہبی پیشوا کا انتخاب کرتی ہے۔ کہا ہے۔ "گورنمنٹ کو عوام کو خوشحالی کے سبز باغ دکھانے کی بجائے کمر توڑ مہنگائی کا سدباب کرنا چاہئے"

امریکہ کا رویہ ایران کے خلاف انتہائی معاندانہ ہے۔ صدر کلنٹن کی انتظامیہ نے ایران کو کمزور کرنے کی مہم تیز تر کر دی ہے۔ وہ جرمنی' انگلستان' جاپان روس اور چین پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ ایران کے ہتھیاروں اور ایٹمی سازوسامان کے آرڈر کالعدم کر دیں۔ اس کے علاوہ بین الاقوامی مالی اداروں آئی ایم ایف International Monetary fund پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ ایران کو ہرگز قرضہ نہ دیں۔ ایران نے امریکہ کی کمپنی سے جو بوئنگ طیارے خریدنے کا آرڈر دیا تھا اور جس کی لاگت ۷۵۰ ملین ڈالرز ہے۔ یہ آرڈر بھی کالعدم کیا جائے گا۔

اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ اسلامی ممالک کو کمزور ناکارہ اور مفلوج کرنے کے لئے اہل مغرب اور خاص کر امریکہ کتنے سفاکانہ لائحہ عمل پر عمل کرتے ہیں اس کے پیچھے صرف اور صرف سستے تیل کی آرزو کارفرما ہے۔

سعودی عرب سعودی عرب کے تیل پر امریکہ کی گرفت بڑی کڑی ہے۔ سعودی عرب امریکہ کے اشارہ پر ڈالروں کی موسلادھار بارش برسا دیتا ہے۔ امریکہ کا مطمح نظر فقط یہی ہے کہ سعودی عرب زیادہ سے زیادہ تیل پیدا کرے اور دوئم امریکہ کا اسلحہ' ہوائی جہاز' کاریں' اور دیگر صنعتی سامان خریدے' یہ ظاہر ہے کہ سعودی عرب ان اشیاء کی قیمت تیل کی فراہمی سے ہی ادا کر سکتا ہے۔ لہٰذا جتنا زیادہ سعودی عرب مقروض ہو گا۔ اتنا ہی تیل کی پیداوار میں افراط کرے گا۔ سعودی عرب نے عراق کے خلاف جنگ میں امریکی فوج کے تمام اخراجات اپنے ذمہ لے لئے تھے جس کا اندازہ پچاس سے ساٹھ بلین ڈالرز ہے۔

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیت زمانی - لندن

ٹائیگرز احمدیہ ہاکی کلب

ٹائیگرز احمدیہ ہاکی کلب جماعت احمدیہ کی ایک معروف سپورٹس ٹیم ہے۔ جس نے خدا تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف انگلستان میں کئی ایک اہم میچ جیت کر اپنی دھاک بٹھا دی ہے بلکہ بلجیم ' جرمنی ' ہنگری سویڈن ' ناروے اور روس کی آزاد شدہ ریاست تاتارستان میں بھی جا کر متعدد میچ کھیلے اور یہ ٹیم جہاں بھی گئی اپنے ساتھ احمدیہ روایات کو لے گئی جس کی وجہ سے ہر جگہ لوگ ان کے اعلیٰ اخلاق سے بہت متاثر ہوئے۔

ٹائیگرز احمدیہ ہاکی ٹیم نوجوانوں اور منجھے ہوئے کھلاڑیوں پر مشتمل ہے جو انفرادی طور پر انگلستان کی مختلف ہاکی ٹیموں میں کھیلتے ہیں اور جب کبھی ٹورنامنٹ وغیرہ ہوتے ہیں ان احمدی کھلاڑیوں کو اکٹھا کر کے ٹائیگرز احمدیہ کی تشکیل کی جاتی ہے۔

ٹیم میں ایک نامور کھلاڑی محمود بھٹی ہیں جنہیں بہترین کھیل کی وجہ سے برطانیہ کی قومی ٹیم کے لئے چنا گیا ہے۔

اس سے پہلے بھی برطانیہ کی نیشنل ٹیم میں ہمارے ایک احمدی کھلاڑی شیخ محمود احمد تھے جنہوں نے ۱۹۷۶ء اور ۱۹۸۰ء کی اولمپک کھیلوں میں حصہ لیا تھا۔ ایک اور کھلاڑی شاہد خان ہیں جو ٹائیگرز احمدیہ کے لئے باقاعدہ کھیلتے ہیں۔ یہ انگلستان کی ایک چوٹی کی ہاکی ٹیم "بلیک ہیتھ" کے کپتان ہیں اور کئی سالوں سے اپنی ٹیم کی قیادت کرتے چلے آرہے ہیں۔ ان کو ایک مرتبہ انگلستان کی نیشنل ان ڈور ٹیم کی کپتانی کا بھی موقعہ ملا تھا۔

ٹائیگرز احمدیہ ہاکی ٹیم کے کپتان ارشد احمدی ہیں۔ یہ بھی ایک منجھے ہوئے کھلاڑی ہیں اور انگلستان کی ۲۱ سال سے کم عمر کے کھلاڑیوں کی ٹیم میں کھیلتے رہے ہیں اور متعدد گول کرنے کی وجہ سے بہت معروف ہیں۔

ایک اور کھلاڑی صبور غوری ہیں۔ یہ بھی انگلستان کی ۲۱ سال سے کم عمر کھلاڑیوں کی ٹیم کے ممبر رہے ہیں۔ ان کو یہ اعزاز بھی ملا ہے کہ یہ آکسفورڈ اور کیمبرج کی یونیورسٹیوں میں کھیلتے رہے ہیں۔

ایک ممبر نوید بھٹی ہیں جو کینیا (مشرقی افریقہ) کی ۲۱ سال سے کم عمر کھلاڑیوں کی ٹیم کے رکن تھے۔

آپ کو شائد اس بات پر تعجب ہو کہ اس ٹیم کا نام..... ٹائیگرز احمدیہ (ایم ٹی اے) کیسے رکھا گیا۔ اس کی تفصیل یوں ہے کہ ہاکی ٹیم کے ممبران کی انتہائی خواہش تھی کہ ہاکی کلب کا نام حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ الرابع کے نام پر "طاہر ہاکی کلب" ہونا چاہئے مگر آپ نے اس نام کی اجازت نہ دی اور فرمایا کہ میں آپ کو اپنا نام استعمال کرنے کی اجازت تو نہیں دیتا مگر چونکہ آپ کی انتہائی خواہش ہے کہ میرا نام استعمال کیا جائے اس لئے آپ کو اپنے نام کے Initials ابتدائی الفاظ استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔ اس طرح "مرزا طاہر احمد" کے تینوں لفظوں کے پہلے حروف لے کر نام "ایم ٹی اے" بنا۔ حضرت صاحب نے کلب کا نام "....ٹائیگرز احمدیہ" تجویز فرمایا جو کلب کے ہر ممبر کو بہت پسند آیا۔

.... ٹائیگرز احمدیہ ہاکی کلب کی کار گذاری کی مختصر روئداد درج ذیل ہے:-

۱۹۸۹ء میں صد سالہ جوبلی کے موقع پر ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا جس میں بارہ ٹیموں نے حصہ لیا۔ فائنل میچ دیکھنے کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بھی اپنی بے شمار مصروفیتوں کے باوجود بنفس نفیس تشریف لائے۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر ایک بڑی دعوت کا انتظام کیا گیا۔ حضرت صاحب نے ٹیم کی کارکردگی کو سراہا جس سے ٹیم کے ہر ممبر کا حوصلہ بلند ہو گیا۔ اور اس کے بعد کھیل کے میدان میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ٹائیگرز احمدیہ کو کامیابی پر کامیابی حاصل ہوتی گئی ہے

مارچ ۱۹۹۰ء میں ٹائیگرز نے جلنگھم کپ جیت لیا اور پھر اس کے بعد ہر سال جیتتی رہی ہے۔ اپریل ۱۹۹۰ء میں ٹیم نے آذربائیجان کی ہاکی ٹیم سے میچ کھیلا مگر ہار گئے۔ ٹائیگرز نے بیت الناصر جلنگھم میں مخالف ٹیم کو عشائیہ دیا اور ہر کھلاڑی کو قرآن مجید کا روسی ترجمہ تحفہ کے طور پر پیش کیا۔

۱۹۹۰ء میں ہی حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشاد پر یورپ کا دورہ کیا گیا اور بلجیم ' ہالینڈ اور جرمنی میں یکے بعد دیگرے سات میچ کھیلے جن میں سے چار میچ جیت لئے مگر تین ہار گئے۔ ان میچوں میں مخالف ٹیموں نے .... ٹائیگرز احمدیہ کو ۲۶ گول کئے جبکہ ٹائیگرز نے کل ۲۹ گول کئے جن میں سے ۱۶ گول صرف ہمارے نامور کھلاڑی محمود بھٹی نے کئے۔

جرمنی کے دونوں حصوں یعنی مشرقی اور مغربی جرمنی میں میچ کھیلے گئے اور ہر جگہ مخالف کھلاڑیوں کو فرداً فرداً قرآن مجید مع جرمن ترجمہ پیش کیا گیا۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ مغربی برلن کی ایک چوٹی کی ٹیم "وسپن" کے ساتھ میچ کے دوران ان کا مینیجر ٹائیگرز کے کھلاڑیوں کی کارکردگی سے اس قدر متاثر ہوا کہ اس نے ہمارے جرمنی میں رہائش رکھنے والے ایک کھلاڑی انور بھٹی کو اپنی ٹیم میں شامل ہونے کی دعوت دی اور اب انور بھٹی وسپن ٹیم میں باقاعدہ کھیل رہے ہیں۔

ٹائیگرز احمدیہ ہاکی کلب کے مینیجر ڈاکٹر فرید احمد بیان کرتے ہیں کہ اس دورہ میں نہ صرف حضرت صاحب کی دعائیں ان کے شامل حال رہیں بلکہ آپ نے ازراہ نوازش و شفقت ٹیم کے تمام ممبران کے لئے ہومیو پیتھک دوائیاں تجویز فرمائیں تاکہ ٹیم کے ممبران چاق و چوبند رہیں اور اچھے کھیل کا مظاہر کر سکیں۔ اس دورہ میں ٹائیگرز احمدیہ کی کامیابیوں کو ان ممالک کا پریس بھی نظر انداز نہ کر سکا۔ انگلستان میں تو ہر میچ کی رپورٹ انگلستان کے اخباروں کی زینت بنتی ہے۔ ہالینڈ میں بھی ان میچوں پر دلچسپ تبصرے شائع ہوئے۔ ہالینڈ کے نن سپٹ ریڈیو نے تو کلب کے بارہ میں ایک گھنٹے کا پروگرام نشر کیا۔

۱۹۹۱ء میں ٹائیگرز احمدیہ نے جرمنی اور ہنگری کا دورہ کیا اور پانچ میچ کھیلے گئے۔ جن میں سے دو میچ جیتے گئے۔ ایک ہار پر منتج ہوا اور دو برابر رہے۔ ہنگری کے ٹی وی نے میچ کے دلچسپ حصے شام کو خبروں کے دوران دکھائے اور "بوڈاپسٹ کوریر" نے جو ملک کا قومی اخبار ہے اور جس کی اشاعت دس لاکھ سے زائد ہے اپنی ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۱ء کی اشاعت میں کھیلوں کے سیکشن میں میچ کی مفصل رپورٹ شائع کی اور اس میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور جماعت احمدیہ کا تذکرہ کیا۔ مضمون نگار نے یہ بھی لکھا کہ ان لوگوں کے اخلاق و تعلیمات نے لوگوں کو بہت متاثر کیا ہے۔

۱۹۹۲ء میں ٹائیگرز احمدیہ ہاکی کلب نے سویڈن اور ناروے کا دورہ کیا اور پانچ میچ کھیلے گئے۔ اس دورہ میں ٹیم کو خاطر خواہ کامیابی نہ ہوئی اور ٹائیگرز چار میچ ہار کر آئے۔ اس طرح ٹیم کے ممبران کو یہ سبق بھی ملا کہ ہار جیت تو کھیل کے میدان میں ہوا ہی کرتی ہے۔ اصل مقصد جیتنا نہیں ہونا چاہئے بلکہ اصولوں کی پابندی اور لوگوں کو دینی اخلاق و تعلیمات کا گرویدہ بنانا ہے۔ تاہم لندن واپس پہنچ کر انہیں لندن ٹورنامنٹ میں حصہ لینے کا موقع ملا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ٹورنامنٹ جیت لیا۔ اس طرح کھلاڑیوں کا اعتماد واپس آ گیا۔

۱۹۹۳ء کا سال ہر لحاظ سے ٹیم کی کامیابی کا سال تھا۔ ٹائیگرز نے وے متھ انگلستان میں ان ڈور ہاکی ٹورنامنٹ جیتا۔ اس طرح ملٹن کینز انگلستان کے ٹورنامنٹ میں جیت ٹائیگرز کی رہی۔

۱۹۹۳ء میں ہی ٹائیگرز احمدیہ ہاکی ٹیم نے روس کی ریاست تاتارستان کا دورہ کیا۔ وہاں تین میچ کھیلے گئے جن میں سے دو میچوں میں ہار ہو گئی اور ایک میچ جیتا گیا۔ اس ملک میں بھی اخباروں میں ٹیم کا خوب چرچا ہوا اور ساتھ احمدیت کا تعارف بھی ہوا۔ تاتارستان کے لوگوں نے ٹیم کا بہت عمدہ استقبال کیا۔ ٹیم نے بھی اپنے دورہ کے دوران کازان کے لوکل نرسری سکول کا معائنہ کیا اور بچوں میں مٹھائی تقسیم کی۔ اس طرح دانتوں کے ہسپتال کو جدید ترین اوزار تحفہ کے طور دئے۔ نیز ٹیم کی طرف سے تاتاری ٹیم اور اعلیٰ افسروں اور وزیروں وغیرہ کو شہر کے مشہور ہوٹل میں عشائیہ دیا گیا جس میں کھیلوں کے وزیر اور مذہبی امور کے وزیر شامل ہوئے۔

کھیلوں کے وزیر نے اپنے خطاب میں ٹائیگرز احمدیہ کے اخلاق و کارکردگی کی بے حد تعریف کی اور ہسپتال کے لئے دوائیوں وغیرہ کے تحفے کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر مذہبی امور نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ احمدیوں سے پہلے بھی مل چکے ہیں اور ان کے اخلاق سے خاص طور پر متاثر ہیں۔ انہوں نے ٹائیگرز احمدیہ ہاکی ٹیم کو مبارکباد دی اور کہا کہ ان کے دورہ سے بہت اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ ٹیم کی کارکردگی کا اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے سپورٹس کے وزیر نے ٹائیگرز کے مینیجر ڈاکٹر فرید احمد کو تاتارستان کی قومی کھیلوں کے موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر شامل ہونے کی دعوت دی۔ ڈاکٹر فرید احمد کو یہ اعزاز بھی بخشا گیا کہ نیشنل سٹیڈیم میں مختلف ممالک سے آئی ہوئی ٹیموں نے ڈاکٹر صاحب کی سرکردگی میں مارچ کیا اور ہماری کاروائی کو

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

اخبار احمدیہ - لندن

اخبار احمدیہ لندن کے اس وقت دو شمارے نومبر دسمبر ۱۹۹۳ء اور جنوری فروری ۱۹۹۴ء ہمارے سامنے ہیں۔ نومبر دسمبر ۱۹۹۳ء کے شمارے کے کور پر ایک طرف سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ یو کے ۱۹۹۳ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت امام جماعت الرابع اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کی مدد فرمائے اور آپ کے مقاصد دینیہ کی احسن طریق پر تکمیل فرمائے۔ کی اتباع میں عہد دوہرایا جا رہا ہے۔ اس صفحے پر اس سلسلے میں دو تصاویر دی گئی ہیں۔ ایک تصویر میں حضرت صاحب ڈائس کے پاس کھڑے عہد دوہرا رہے ہیں اور نیچے کی تصویر میں انصار اللہ کے افراد یہ عہد دوہرا رہے ہیں۔ کور کے دوسری طرف یعنی انگریزی حصے کی طرف محمود ہال بیت الفضل لندن میں ۱۴ نومبر کو افریقین احباب اور ان کے مذہبی رہنماؤں کی ایک اجتماعی بیعت کا منظر پیش کیا گیا ہے۔ اس شمارے میں حضرت صاحب کا ایک خصوصی پیغام احمدیہ جماعت برطانیہ کے نام شامل کیا گیا ہے حضرت صاحب اپنے اس پیغام میں فرماتے ہیں۔ امسال آپ کا ٹارگٹ ایک ہزار ہے اور یہ آپ کے سالانہ جلسہ جولائی ۱۹۹۴ء تک کے لئے ہے آپ سے چھوٹی جماعتیں ہزاروں میں داخل ہونے کے عزم باندھ رہی ہیں۔ جبکہ آپ کی استعدادیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ان جماعتوں کی نسبت بہت زیادہ ہیں پس اس کے حصول کے لئے باثمر پروگرام بنائیں۔ اور ایسی پر حکمت منصوبہ بندی کریں کہ اگلے جلسہ سے بہت پہلے آپ اس ٹارگٹ کو حاصل کرلیں۔ اور پھر مزید آگے بڑھنے کی توفیق پائیں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو اور آپ عظیم الشان کامیابیوں کے وارث ہوں۔ ... جلسہ سالانہ ۱۹۹۳ء سے جلسہ سالانہ ۱۹۹۴ء تک آپ کا ٹارگٹ ایک ہزار کا ہے اب اس کے حصول کے لئے اپنی پوری قوت صرف کریں۔ اور دعاؤں اور صدقات کے ساتھ اس ٹارگٹ کے حصول کی توفیق پائیں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق بخشے۔ کان اللہ معکم" یہ پیغام ۹۳-۱۰-۲۰ کو دیا گیا تھا۔ اسی سلسلے میں اداریہ میں کہا گیا ہے کہ اس سعادت میں ہمارے پیارے آقا حضرت امام جماعت الرابع اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کی شاندار مدد فرماتا رہے۔ نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر فرمایا تھا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا تھا کہ فتح کا نقارہ بجے گا۔ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ آج (یہ بات) بڑی شان و شوکت کے ساتھ ہمارے آقا کے سامنے پوری ہو رہی ہے خدا کی غالب تقدیر احمدیت کی تائید میں عجیب کام دکھا رہی ہے۔ اب عوام الناس کے دل بدل رہے ہیں اور اب ہم ناممکنات کی دنیا سے نکل کر ممکنات کی دنیا میں داخل ہو چکے ہیں۔ جلسہ سالانہ برطانیہ اور جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر ہم نے عالمی بیعتوں کے جو ایمان افروز نظارے دیکھے وہ اس بات کا ثبوت ہیں کہ دین حق کے عالمگیر غلبے کی ساعت سعد اب قریب تر آتی چلی جا رہی ہے۔

سوال یہ ہے کہ اس سعادت میں ہمارا بھی کچھ حصہ ہے یا نہیں۔ حصہ ہے تو کتنا کیا ہم صرف اس بات سے خوش ہوتے رہیں گے کہ فلاں ملک میں ہزاروں احمدی ہو گئے اور فلاں ملک نے یہ معرکہ سر کرلیا ہے جماعت کی عالمگیر ترقی ہمارے لئے یقیناً خوش کن اور باعث افتخار ہے لیکن جب تک ہم خود بھی اس سعادت میں بھرپور طور پر شامل نہ ہوں ہمارے دل پوری طرح اطمینان اور خوشی سے ہمکنار نہیں ہو سکتے۔

اداریئے کے آخیر میں لکھا ہے قبولیت لقا کی خدا کی تقدیر کی ہواؤں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا میں ان ہواؤں کے رخ چلنے کی طرف بلا رہا ہوں ہوا کے مخالف رخ چلنے کی طرف تو نہیں بلا رہا۔ اس ہوا کے رخ پر چلنے کی کوشش کریں۔ پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ وہ انقلاب جس کو آپ دور دیکھا کرتے تھے وہ کس تیزی کے ساتھ آپ کی طرف بڑھتا چلا آتا ہے۔ وہ کہتے ہیں آیئے غفلت اور سستی کے لبادے کو اتارتے ہوئے اپنی زندگی اور مستعدی کا ثبوت دیں اور جو ٹارگٹ ہمارے لئے مقرر کیا گیا ہے اس کو حاصل کرنے کے لئے مردانہ وار دعوت الی اللہ کے میدان میں اتر پڑیں اور اس تیزی سے دوڑیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت جلد اس منزل کو پالیں اور اس کے فضل سے اس سے بھی آگے نکل جائیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق اور سعادت عطا فرمائے۔

دیگر مضامین میں سب سے پہلے ہے "تبتل کی حقیقت" اس کے متعلق یہ نوٹ درج کیا گیا ہے کہ تبتل کی حقیقت جو ۱۳ ستمبر ۱۹۰۱ء کو مغرب کی نماز کے بعد (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے سید امیر علی شاہ صاحب سیالکوٹی کے استفسار پر بیان فرمائی ان کو اپنے کسی رویاء میں ارشاد ہوا تھا کہ وہ تبتل کے معنی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دریافت کریں۔ اس بناء پر انہوں نے سوال کیا اور حضرت نے اس کی تشریح فرمائی۔ اسی پرچے میں آگے چل کر ایک جگہ درج ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ہوائیں چل رہی ہیں وہ جھکڑ بن گئی ہیں۔ جو بڑے بڑے تواناؤں کو اٹھا پھینکیں گی۔ سعید روحوں کو بلانے کے لئے یہ ایک ڈھنگ ہے کہ آپ ان کو اپنے سینے سے لگائیں اور پھر دعوت الی اللہ پر مامور کر دیں۔ اس میں حضرت امام جماعت کے ارشادات نقل کئے گئے ہیں اور یہ بھی کہ سیدنا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ہم سے جس طرح توقع رکھتے ہیں۔ اسی شان کے ساتھ توحید پر قائم ہوں اور توحید کا اسی طرح حق ادا کریں۔ اس سے آگے جب تک ہم خود اپنا مربی بننے کی صلاحیت اختیار نہیں کرتے ہم دنیا کے مربی نہیں بن سکتے۔ یہ حضرت امام جماعت کے ایک خطبے کے اقتباسات ہیں جس میں فرمایا گیا ہے کہ جتنی بڑی کامیابیاں ہیں اتنا سر جھکنا چاہئے۔ یہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اپنی کمزوریوں کو پہچاننا بدیوں کو مٹاتے جانا ہی تبتل ہے۔ پس بدیوں کو چھوڑنے کے لئے اپنے آپ کو آمادہ کریں۔ اس سے آگے ایک نوٹ ہے جو امام بیت الفضل لندن کی طرف سے ہے۔ آپ کہتے ہیں اٹھئے اور خواب غفلت سے بیدار ہو کر کام کریں۔

اس کے بعد ایک مالی تحریک کا ذکر ہے جو مکرم محمد شریف اشرف صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن کی طرف سے ہے اس کا عنوان ہے قطب شمالی میں تعمیر ہونے والی بیت الذکر۔ ن-س

بقیہ صفحہ ۳

آخری ہفتے اور اتوار کی درمیانی رات کی جاتی ہے یعنی مارچ کے آخری ہفتے اور اتوار کی درمیانی رات گھڑیوں کو ایک گھنٹہ آگے کر دیا جاتا ہے اسی طرح ستمبر کے آخری ہفتے اور اتوار کی درمیانی رات گھڑیوں کو ایک گھنٹہ روک لیا جاتا ہے اور گھڑیاں GMT کے مطابق وقت دیتی ہیں۔

ایک بات یاد رہے کہ یہ تبدیلی صرف مقامی طور پر ہوتی ہے GMT یعنی گرین واچ مین ٹائم پر اس کا کوئی فرق نہیں پڑتا۔

اسی تبدیلی کی وجہ سے MTA کی نشریات اور حضور ایدہ اللہ کے خطبات کے اوقات بھی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یعنی خطبہ جمعہ پہلے پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق ۶ بج کر ۳۰ منٹ پر آتا ہے لیکن اب یہی خطبہ ۵ بج کر ۳۰ منٹ پر آئے گا۔ کیونکہ انہوں نے اپنی گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کرلی ہیں۔

بقیہ صفحہ ۴

نیشنل ٹی وی پر دکھایا گیا۔

ستمبر ۱۹۹۳ء میں تاتارستان کی ہاکی ٹیم ملک کے ڈپٹی منسٹر آف سپورٹس کی سربراہی میں انگلستان کے دورہ پر آئی اور ایک ہفتہ تک ٹائیگرز احمدیہ نے میزبانی کے فرائض انجام دئے۔ اس دوران تاتاری ٹیم نے یہاں پر چار میچ کھیلے جن میں سے دو ٹائیگرز احمدیہ کے ساتھ تھے۔ فائنل میچ جو Battersea لندن کی گراؤنڈ میں کھیلا گیا ٹائیگرز احمدیہ نے دو گول سے جیت لیا جبکہ دوسرا میچ جو بلنگھم میں کھیلا گیا' برابر رہا۔ فائنل میچ میں حضرت صاحب بھی تشریف لائے اور باوجود دیگر مصروفیات کے سارا میچ دیکھا۔

تاتاری ٹیم کو لندن میں عشائیہ بھی دیا گیا اور ٹیم کے ہر ممبر کو قرآن مجید مع روسی ترجمہ کے تحفہ کے طور پیش کیا گیا۔ اس دورہ کی رپورٹ فلمائی گئی اور ٹیم کی واپسی پر تاتارستان کے ٹی وی پر دکھائی گئی۔ اخبارات نے بھی اس دورہ کے بارے میں خبریں شائع کیں۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ٹائیگرز احمدیہ ہاکی کلب دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرتی جائے اور نہ صرف بااصول کھیل کو فروغ دینے کا کام کرے بلکہ ساتھ ساتھ اعلیٰ اقدار اور احمدیہ مزاج کو بھی فروغ دینے کا باعث ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن ۲۸ جنوری تا ۴ فروری ۹۴ء)

بقیہ صفحہ ۵

مزید برآں امریکہ نے سعودی عرب کو روس اور شام (سیریا) کو کثیر رقوم ادا کرنے کا اشارہ کیا تھا۔ تاکہ یہ ممالک عراق کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلاف مغرب کے متحدہ فوجی محاذ کی مخالفت نہ کریں۔ اتنی بڑی رقوم کے خرچ کا نتیجہ یہی ہوا ایک تو تیل کا ضیاع ہوا اور ایک عرب مسلم ملک کی کامل تباہی عمل میں آگئی۔

سعودی عرب نے افغانستان میں روس اور افغانی کمیونسٹ افواج کے خلاف محاذ آرائی میں ڈالروں کی بارش برسائی تھی۔

سعودی عرب کی مالی حالت اب قدرے پتلی ہے۔ حال ہی میں واشنگٹن پوسٹ میں ایک خبر شائع ہوئی جس میں یہ مرقوم تھا۔ کہ امریکہ میں سعودی عرب کے سفیر شہزادہ بندر بن سلطان نے ۲۱ دسمبر کو سپن۔ کولاراڈو میں۔ میکڈانلڈ ڈگلس، جنرل ڈائنامکس اور رہیو ایر کرافٹ کے اعلیٰ افسران سے گفتگو کی اور انہیں بتلایا کہ سعودی عرب ۳۰ بلین ڈالرز کے ہتھیاروں کی خرید پر قائم ہے۔ لیکن سعودی عرب اس قرضہ کی ادائیگی میں آسان قسطوں پر سمجھوتہ کرے گا۔ سعودی گورنمنٹ نے قرضہ کی دائیگی کا نیا سمجھوتہ اس لئے کیا ہے کہ تیل کی قیمت بڑی گر چکی ہے اور سعودی عرب اپنے اخراجات میں ۲۰ فیصد کمی کرنے پر مجبور ہے۔

ترکی ترکی عراق کا ہمسایہ ملک ہے۔ عراق کے تیل کی پائپ لائن ترکی سے گزرتی ہے اور اس کی بحراوقیانوس کی بندرگاہ سے تیل جہازوں پر لادا جاتا تھا۔ اس کے صلہ میں عراق ترکی کو ایک بلین ڈالر سالانہ ادا کرتا تھا۔ عراق کے خلاف محاذ آرائی میں ترکی نے اپنے فضائی اڈے امریکہ کی تحویل میں دے دیئے۔ ان فضائی اڈوں سے اڑ کر امریکہ نے شمالی عراق کو تباہ و برباد کیا اب حالات کی ستم ظریفی ملاحظہ ہو۔ ترکی کی وزیراعظم محترمہ سیلر صاحبہ نے حال ہی میں امریکہ کے صدر کلنٹن سے ملاقات کی۔ اور دوران گفتگو گلہ کیا کہ عراق کے تیل کی پائپ لائن کے بند ہو جانے کی وجہ سے ترکی کو بیشمار بلین ڈالرز کا نقصان ہو رہا ہے۔ سیلر صاحبہ نے امریکہ سے اس نقصان کا معاوضہ طلب کیا۔ اور یہ دھمکی بھی دی کہ اگر امریکہ ترکی کو یہ رقوم فراہم نہ کرے تو ترکی امریکہ کو اپنے فضائی اڈوں سے جہاز اڑانے کی اجازت واپس لے لیگا۔ مشہور یہودی صحافی ولیم سیفائڈ نے اپنے کالم میں سیلر صاحبہ کے اس مطالبہ کو بلیک میلنگ کا لقب دیا ہے۔

امریکی حکومت کا اپنا واجب الادا قرضہ اب ایک ٹریلین ڈالرز سے تجاوز کر گیا ہے۔ امریکہ اب اندھا دھند ڈالروں کی خیرات سے دستکش ہو گیا ہے۔ مگر ہاں سستے تیل کی حفاظت کے لئے یو۔ این۔ او سے ریزولیوشن پاس کروا کر اسلامی ممالک کو تباہ و برباد کرنے پر ہردم تیار ہے۔

ایک بلین ڈالرز کی رقم کتنی ہوتی ہے۔ اس کا اندازہ آپ اس خبر سے لگا سکتے ہیں جو ۱۸ دسمبر ۱۹۹۳ء میں شائع ہوئی اس کے مطابق "بے نظیر بھٹو کے اقتدار سنبھالنے کے بعد زرمبادلہ کے ذخائر ۲۵۰ ملین سے بڑھ کر ۹۰۰ ملین سے تجاوز کر گئے" مطلب یہ ہے کہ پاکستان کا تمام زرمبادلہ ایک بلین ڈالرز بھی نہیں ہے۔

○

بہت بے باک ہیں بے باک ہم جذبات رکھتے ہیں
مگر ہم خامشی کو احتراماً ساتھ رکھتے ہیں!

کسی انسان کی ہم سے نہ ہو جائے دل آزاری
سدا ملحوظ خاطر ہم یہی اک بات رکھتے ہیں

نجانے کس گھڑی کس کے لئے برسانے پڑ جائیں
ہم اپنی آنکھ میں اشکوں کی اک برسات رکھتے ہیں

وہ ظالم جو کسی کو تحفہ الفت نہیں دیتے!
وہ مجھ سے بھی توقع ایسی ہی دن رات رکھتے ہیں

چلے آتے ہیں سب لیکن بتا کر غم نہیں آتے
ہم ازراہ مروّت در کھلا دن رات رکھتے ہیں

تبسم بانٹنے والوں سے اتنا تو کوئی پوچھے
وہ دل میں کیوں فساد باہمی کی بات رکھتے ہیں

سکون دل کی خاطر مجھکو اتنا تو بتا دے تو
تیرے شیدا تری محفل میں کیا اوقات رکھتے ہیں

وہ جن کو دوست سمجھے تھے خفا کیوں ہو گئے فوزی
کہ ہم شاعر نہایت نازک احساسات رکھتے ہیں

فوزیہ خان فوزی

بقیہ صفحہ ۱

وہاں سے گزر جاتے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جو سچی توبہ کرنے والے ہیں اور یہ اللہ ہی کی طرف دوڑتے ہیں۔ پس جھوٹ سے بچنا اولیت رکھتا ہے۔ تبتل اس کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے آپ خدا کی خاطر ہر دوسری چیز کو قربان کر دیں۔ اور جھوٹ سے دامن نہ بچائیں تو باریک اصطلاح میں آپ مشرک ہی رہیں گے اور (کوئی معبود نہیں) کی وہ پہلی منزل ہی طے نہیں ہو گی جس کے ساتھ (سوائے اللہ کے) کا اثبات ہوتا ہے۔

(از خطبہ فرمودہ ۷ اگست ۱۹۹۲ء)

واقفین زندگی کی اشد ضرورت ہے

○ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطبہ جمعہ ۳۔ اپریل ۸۷ء میں فرماتے ہیں۔

"دوست یاد رکھیں کہ وقف زندگی دراصل سنت انبیاء ہے۔ انبیاء کے بچوں سے زیادہ دنیا میں اور کوئی معزز نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ انہوں نے اپنے بچے اس عاجزی سے وقف کئے ہیں۔ اسی طرح گریہ زاری کے ساتھ دعائیں کرتے ہوئے اور روتے ہوئے وقف کئے ہیں کہ انسان ان کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔

احمدیت کی اگلی صدی میں واقفین زندگی کی اشد ضرورت ہے۔ جماعت کے ہر طبقہ سے لکھو کھہا کی تعداد میں واقفین زندگی آنے چاہئیں جن کو دراصل ہم خدا کے حضور اس نیت کے ساتھ تحفہ کے طور پر پیش کر رہے ہوں کہ ان کی صلاحیتوں سے بعد ازاں اگلی صدی کے لوگوں نے فائدہ اٹھانا ہے۔

تو یہ ایک تحفہ ہے جو ہم نے اگلی صدی کو دینا ہے۔ اس لئے جن کو بھی توفیق ملے وہ اس تحفے کے لئے تیار ہو جائیں۔"

جن والدین کو اللہ تعالیٰ نے اولاد کی نعمت سے نوازا ہے ان سے درخواست ہے کہ وہ حضرت صاحب کے ارشاد کے تحت اپنے بچے وقف کے لئے پیش کریں نیز جن والدین کے وقف زندگی بچوں نے اس سال میٹرک کا امتحان دینا ہے وہ بھی جلد اطلاع دیں تا کہ ان کے بچوں سے براہ راست خط و کتابت بھی کی جائے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

خبریں

ربوہ : 2- اپریل- 1994ء
رفتہ رفتہ گرمی آ رہی ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 11 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان کے مطابق پاکستان کو ایف ۱۶ کی فراہمی ایٹمی پروگرام سے مشروط ہے۔

○ سندھ ہائی کورٹ کے ایک ڈویژن بنچ نے اپنے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ مرتضیٰ بھٹو کے مقدمہ کی سماعت کرنے والی عدالت غیر قانونی اقدام کر رہی ہے۔ سماعت ۱۲ سے ۱۵ روز تک ملتوی کرنا درست نہیں۔

○ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سیکرٹری جنرل سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ ہماری پارٹی کا اصولی موقف یہ ہے کہ کشمیر اور ایٹمی پروگرام جیسے اہم قومی امور پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مکمل اتفاق رائے ہونا چاہئے۔

○ وزیر اعظم پاکستان بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہم ڈرگ مافیا کے خلاف پھر جہاد شروع کریں گے اور کسی کا دباؤ قبول نہیں کریں گے۔

○ اپوزیشن لیڈر محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ ملک میں آٹے کی قلت سے بحران ہے۔ غریبوں کو کپڑے کی جگہ کفن اور مکان کی بجائے قبر مل رہی ہے۔ اسی آٹے کے بحران کی وجہ سے انہوں نے اپنا امریکہ کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔

○ پیپلز پارٹی کے رہنما آصف زرداری نے کہا ہے کہ اپوزیشن کو ۵ سال تک انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ ۴ سال بعد الیکشن کرا دیں گے۔

○ چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید نے کہا ہے کہ فوج ایٹمی پروگرام قربان نہیں ہونے دے گی۔ اور اس کے بدلے ہمیں ایف ۱۶ ایسے بے کار طیاروں کی ضرورت نہیں پاکستان کا ایٹمی پروگرام سب سے اہم ہے۔ ہم کسی کو پاکستان کے مزار کا کتبہ لکھنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

○ میرٹھ (ہندوستان) میں اچھوتوں اور پولیس کے درمیان خونریز جھڑپوں میں ۲۱ افراد ہلاک اور ۳۷ زخمی ہو گئے زخمیوں میں ۲۰ پولیس والے بھی شامل ہیں۔

○ مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے فرخ جاوید گھمن نے جو کہ چوہدری پرویز الٰہی کے قریبی عزیز ہیں منظور احمد وٹو کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔

○ نواز شریف کو اقتدار میں آنے سے روکنے کے لئے فنکشنل لیگ اور پی پی میں اتفاق ہو گیا ہے۔

○ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسداد منشیات کے سربراہ نے کہا ہے کہ پوری دنیا کے آدھے نشہ کرنے والے پاکستان میں رہتے ہیں پاکستان کی خام ملکی پیداوار کا ۴۰ فی صد "ڈرگ منی" پر مشتمل ہے۔ پاکستان۔ افغانستان اور بھارت منشیات میں سرفہرست ہیں۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کے طیارے کا ٹائر پشاور سے اسلام آباد آتے ہوئے لینڈنگ کے وقت زوردار دھماکہ سے پھٹ گیا لیکن پائلٹ نے کمال ہوشیاری سے طیارہ بحفاظت ایرپورٹ پر اتار لیا۔

○ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے تشدد سے ۲۰ افراد شہید ہو گئے اور ۱۵۰ کو گرفتار کر لیا گیا۔ مجاہدین نے سری نگر میں ۴ سرکاری عمارتوں کو نذر آتش کر دیا۔

○ پاکستان کے چیف جسٹس ڈاکٹر نسیم حسن شاہ نے کہا ہے کہ ثبوت مہیا کر دیئے جائیں تو بھٹو کا مقدمہ دوبارہ شروع ہو سکتا ہے۔

○ اقتصادی ماہرین نے پانی کی کمی' لوڈشیڈنگ اور اجناس کی پیداوار متاثر ہونے سے ۸۰- ارب روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا ہے۔ کہا گیا ہے کہ لوڈشیڈنگ سے ہر سال ۱۲۰- ارب روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔

○ پاکستان نے امریکہ کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ فی الحال مسئلہ کشمیر منجمد کر دیا جائے۔ اور مسئلہ منجمد کر کے پاکستان بھارت اور سلامتی کونسل کے ۵ مستقل ارکان کی کانفرنس بلائی جائے۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ اس کا مطلب بھارتی مظالم کے خلاف آواز بلند کرنے سے روکنا یا دو طرفہ مذاکرات کو ختم کرنا ہے۔

○ ایران نے اسلامی ملکوں کے سفیروں کے وفود کشمیر بھیجنے کے سلسلے میں اسلامی کانفرنس کی تنظیم سے رابطہ قائم کیا ہے۔

○ وفاقی وزیر ڈاکٹر شیر افگن نے کہا ہے کہ آٹھویں ترمیم کے خاتمے کے لئے جلد بل پیش کر دیا جائے گا۔

○ واپڈا کی ایک رپورٹ کے مطابق آئندہ دس برس تک لوڈشیڈنگ سے نجات نہیں مل سکے گی۔ آٹھویں اور نویں پنجسالہ منصوبے کی مدت میں بجلی کی ملکی ضروریات پوری کرنا ممکن نہیں۔

○ لیبر ٹاسک فورس نے سفارش کی ہے کہ لیبر کورٹس کو تمام مقدمات کا فیصلہ ۶ ماہ میں کرنے کی ہدایت کی جائے۔ اور اس دوران کارکن کو پوری تنخواہ دی جائے۔ کنٹریکٹ ملازمین کے ۹ ماہ کی مسلسل ملازمت کے بعد خود بخود ریگولر ہونے اور لاء کمیشن بنانے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔

○ فنکشنل مسلم لیگ کے صدر پیر پگاڑا نے کہا ہے کہ میں جونیجو لیگ کے ساتھ اتحاد کے لئے فارمولا دے چکا ہوں لیکن ابھی تک جونیجو لیگ نے اس بارے میں رابطہ نہیں کیا۔

○ پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور مسلم لیگ کے رہنما شہباز شریف نے کہا ہے کہ میں چوہدری الطاف حسین کی بطور گورنر تقرری کو عدالت میں چیلنج کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ میں اتحاد غیر مشروط بنیاد پر ہونا چاہئے۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے صدر نواز شریف نے کہا ہے کہ مہنگائی حکومت کی غلط پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جان بوجھ کر ایسے حالات پیدا کئے جا رہے ہیں کہ آنے والوں کو مشکلات پیش آئیں۔

○ پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے سیاحت کی ترقی کے لئے ۳۵۰ ملین روپے سے ۳۹ نئی سکیموں کا آغاز کر دیا ہے۔

○ چیف جسٹس مسٹر جسٹس نسیم حسن شاہ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کا ایک فل بنچ صوبہ سرحد کے معطل شدہ وزیر اعلیٰ صابر شاہ کی درخواست کی سماعت کرے گا۔ جس میں انہوں نے صوبہ میں گورنر راج کے نفاذ کو چیلنج کیا ہے۔

ربوہ میں بجلی کی بندش

○ ربوہ میں ۲ سے ۷ اپریل ۱۹۹۴ء تک بجلی کی تاروں کی تبدیلی اور مرمت کے لئے دن کے ساڑھے دس بجے سے تین بجے تک بجلی بند رہے گی۔ لوڈشیڈنگ کا شیڈول اس کے علاوہ ہے۔

بے اولاد
مردوں کیلئے کورس
SPERMATOZOA COURSE
Rs 250/-
عورتوں کیلئے کورس
بانجھ پن کورس
STERILITY COURSE
Rs 130/-
اٹھرا کورس کیلئے
ATHRA COURSE Rs 125
موجد: ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر
تفصیلی لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
فون: سیلز 211283 کلینک 606 دفتر 771 ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ھوالشافی
نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 212358
پرامید واحد علاجگاہ
ربوہ میں ہر ماہ کی 5 6 7 تاریخ کو
کراچی میں ہر ماہ کی 12 13 14 15 تاریخ کو
ملتان میں ہر ماہ کی 25 26 27 28 تاریخ کو
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
پوسٹ بکس 222 چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
218527